لیے تحریک دیتی ہے، وہاں رجوع الی اللہ اور ان بابرکت لمحات سے استفادے کے لیے ترغیب کا باعث بھی ہے۔ (عبداللہ شاہ ہاشمی)

تعارف کتب

◎ **۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث**، حافظ عمران ایوب لاہوری۔ ناشر: فقہ الحدیث پبلی کیشنز، لاہور۔ فون: ۴۲۰۶۱۹۹-۰۳۰۰۔ صفحات: ۹۵۔ قیمت: درج نہیں۔ [۲۰۰ ایسی روایات جمع کی گئی ہیں جو معاشرے میں مشہور ہوچکی ہیں مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ ان روایات کو چار بڑے عنوانات کے تحت دیا گیا ہے: احادیث قدسیہ، ایمان سے متعلقہ روایات، عقائد سے متعلقہ روایات، اور علم سے متعلقہ روایات۔ حاشیے میں ان روایات کے بارے میں ائمہ محدثین کی تحقیق بھی پیش کی گئی ہے۔]

◎ **چودھری علی احمد خاںؒ**، مرتب: ڈاکٹر عبدالغنی فاروق۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ لاہور۔ صفحات: ۸۰۔ قیمت: ۶۰ روپے۔ [سید مودودیؒ کے قریبی رفیق کار چودھری علی احمد خاںؒ کا یہ تذکرہ ڈاکٹر عبدالغنی فاروق نے سید اسعد گیلانی مرحوم کی ترتیب دی ہوئی کتاب چودھری علی احمد خان سے اخذ کر کے اور ان کے چھوٹے بھائی چودھری غلام احمد سے معلومات حاصل کر کے مرتب کیا ہے۔ چودھری علی احمد خاں کی زندگی کارکنان تحریک کے لیے ایک قابلِ قدر مثال کا درجہ رکھتی ہے جس کا مطالعہ جذبہ و تحرک کا باعث ہے۔]

◎ **حقوقِ انسانی** (رپورٹ ۲۰۰۸ء)، نگران: اخلاق احمد۔ ناشر: ہیومن رائٹس نیٹ ورک، سندھ چیپٹر، قبا آڈیٹوریم، بلاک ۱۳، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔ فون: ۶۸۰۴۹۹۵-۰۲۱۔ صفحات: ۲۹۶۔ قیمت: درج نہیں۔ [ہیومن رائٹس نیٹ ورک سندھ نے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی صورت حال کا گذشتہ برس کا جائزہ مختلف عنوانات: پارلیمنٹ و جمہوریت، قانون و عدالت، صحافت، صحت، تعلیم، پولیس مظالم، جیلوں کی حالت زار اور خواتین پر مظالم وغیرہ کے تحت پیش کیا ہے۔ امریکا، بھارت، کشمیر، عراق، افغانستان اور فلسطین کے اعداد وشمار الگ مرتب کیے گئے ہیں۔ یہ رپورٹ ایک آئینہ ہے جس میں ہم اپنے مسائل کا عکس دیکھ سکتے ہیں اور حل کے لیے راہیں بھی تلاش کر سکتے ہیں۔ حوالہ جات کے اہتمام سے رپورٹ کی افادیت مزید بڑھ سکتی ہے۔]

◎ **ڈاکٹر عافیہ صدیقی کا جرم کیا ہے؟** اکرم کمبوہ۔ ناشر: راحیل پبلی کیشنز، اُردو بازار، کراچی۔ صفحات: ۲۶۷۔ قیمت: ۲۴۰ روپے۔ [ڈاکٹر عافیہ صدیقی افغانستان کے بدنامِ زمانہ امریکی عقوبت خانے (بگرام جیل) میں پانچ سال محبوس رہنے کے بعد آج امریکی جیل میں مظالم کا سامنا کر رہی ہیں۔ یہ ان کے بارے میں ۵۸ مضامین/کالموں کا مجموعہ ہے۔ اس مجموعے میں جہاں ظالم کے وحشیانہ ہتھکنڈے نمایاں نظر آتے ہیں وہاں اُمت مسلمہ کی بے حسی اور اُمت مسلمہ کے حکمرانوں کی بے حمیتی قابلِ افسوس ہے۔]